آداب تلنگانہ
منگل۔ 05 / مارچ 2024ء

نئی ایجادات انسانی ضروریات کے تابع اور ماحول دوست ہونی چاہئیں

مانو میں پہلی اردو بین الاقوامی سائنس کانفرنس سے حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی اور مانو کے وائس چانسلرس کا خطاب

حیدرآباد، 4 / مارچ (پریس نوٹ) نئی ایجادات انسانی ضروریات کے تابع ہونی چاہئیں۔ کیونکہ ہم نے اندھی ترقی کی دوڑ میں ماحولیات کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں منعقدہ پہلی بین الاقوامی سائنس کانفرنس 2024 کے افتتاحی اجلاس میں خطاب کررہے تھے۔ "سائنس پائیدار مستقبل کے لیے" کے زیرعنوان کانفرنس کا انعقاد عمل میں آیا۔ پروفیسر حسن نے کہا کہ نوجوان نسل کو صرف سائنس کی جانب ہی نہیں بلکہ سماجی علوم کی اہمیت سے بھی واقف کروانا چاہیے۔ تاکہ وہ سائنس کا استعمال بھی سماجی ذمہ داریوں احساس کے ساتھ کریں۔ پروفیسر سید عین الحسن نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ سائنس کانفرنس میں 123 اسکولوں کے طلبہ کی جانب سے 150 سائنس ماڈلس پیش کیے جارہے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ اردو یونیورسٹی کے پلیٹ فارم سے اردو میں سائنسی علوم کے فروغ کے لیے دوررس اقدامات کیے جارہے ہیں۔ پروفیسر باسوتکر جگدیشور راؤ جو حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی کے وائس چانسلر ہیں اس کانفرنس میں بطور مہمان خصوصی موجود تھے۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے پروفیسر جگدیشور راؤ نے کہا کہ معاشی ترقی اگر صرف کل قومی پیداوار میں اضافہ کے لیے مرکوز ہو تو ایسی ترقی ماحولیاتی نظام اور توازن کے لیے نقصاندہ ثابت ہوتی ہے۔ انہوں نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ بنی نوع انسان نے اپنی ذاتی مفادات کی تکمیل کے لیے اپنے اطراف واکناف کے ماحول کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔ پروفیسر جگدیشور راؤ کے مطابق ماحولیاتی نقصان کے پس منظر میں حاصل کی جانے والی ترقی بے معنی ہے۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نہ صرف خواتین کو سائنس کے میدان میں آگے بڑھنے کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کررہی ہے بلکہ طلبہ میں بھی پائیدار و دیرپا ترقی کے اہداف کے متعلق شعور بیداری کا بھی کام کررہی ہے۔ پروفیسر احمد کمال، بٹس پلانی، حیدرآباد کے سینئر ایمریٹس ہیں۔ انہیں اس بین الاقوامی سائنس کانفرنس میں بطور سرپرست اعلیٰ مدعو کیا گیا تھا۔ اپنے کلیدی خطبہ میں پروفیسر احمد کمال نے کہا کہ آج کے دور میں انسانوں نے اپنے علاج معالجہ کے لیے ترقی کے بہت سارے وسائل اکٹھا کرلیے لیکن یہی وسائل، ماحول اور ماحولیات کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ اس حوالے سے انہوں نے آئی ڈی پی ایل، بالانگر، حیدرآباد کی مثال دی۔ اس ادویہ ساز کمپنی کی جانب سے جو صنعتی فضلہ تھا وہ حسین ساگر میں بہایا جاتا تھا جس کے سبب اس تالاب کا پانی استعمال کے قابل نہ رہا اور اس کی آبی زندگی ختم ہوکر رہ گئی۔ لیکن آج ماحولیات کے تحفظ کے حوالے سے کافی قوانین بھی بن گئے ہیں اور صورت حال بھی تبدیل ہوئی ہے۔ اب اس بات کا خاص طور پر خیال رکھا جارہا ہے کہ ادویہ سازی کی صنعت ہو یا کوئی اور صنعتی فضلے کو مناسب طور پر ٹھکانے لگانا اور ماحولیات کو ہونے والے نقصانات کو کم سے کم کرنا پہلی ترجیح قرار پایا ہے۔ قبل ازیں پروگرام کے آغاز میں ڈین اسکول آف سائنس پروفیسر سلمان احمد خان نے بین الاقوامی اردو سائنس کانفرنس کے سبھی مہمانوں کا خیر مقدم کیا۔ کانفرنس کے کنوینر ڈاکٹر سید صلاح الدین نے پہلی بین الاقوامی اردو سائنس کانفرنس کے اغراض و مقاصد بیان کرتے ہوئے کہا کہ اس کانفرنس میں اسکولی طلبہ کو بھی خاص طور پر حصہ دار بنایا گیا ہے تاکہ یہ طلبہ آگے چل کر صحت مند، ماحول دوست، دیرپا ترقی کے اہداف حاصل کرنے کے لیے سنجیدگی سے کام کریں۔ کانفرنس میں جن 123 اسکولوں کے طلبہ نے شرکت کی ان میں سے بہترین پراجیکٹس کو انعامات اور اسناد سے بھی نوازا گیا۔

راشٹریہ سہارا

نئی ایجادات انسانی ضروریات کے تابع اور ماحول دوست ہونی چاہئیں

پہلی اردو بین الاقوامی سائنس کانفرنس، حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی اور مانو کے وائس چانسلرس کا خطاب

حیدرآباد، 4/ مارچ (پریس نوٹ) نئی ایجادات انسانی ضروریات کے تابع ہونی چاہئیں۔ کیونکہ ہم نے اندھی ترقی کی دوڑ میں ماحولیات کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں منعقدہ پہلی بین الاقوامی

سائنس کانفرنس 2024 کے افتتاحی اجلاس میں خطاب کر رہے تھے۔ 'سائنس پائیدار مستقبل کیلئے' کے زیر عنوان کانفرنس کا انعقاد عمل میں آیا۔ پروفیسر حسن نے کہا کہ نوجوان نسل کو صرف سائنس کی جانب ہی نہیں بلکہ سماجی علوم کی اہمیت سے بھی واقف کروانا چاہیے۔ تاکہ وہ سائنس کا استعمال بھی سماجی ذمہ داریوں احساس کیساتھ کریں۔ پروفیسر سید عین الحسن نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ سائنس کانفرنس میں 23 اسکولوں کے طلبہ کی جانب سے 150 سائنس ماڈلس پیش کیے جارہے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ اردو یونیورسٹی کے پلیٹ فارم سے اردو میں سائنسی علوم کے فروغ کیلئے دوررس اقدامات کیے جارہے ہیں۔ پروفیسر باسوتکر جگدیشور راؤ جو حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی کے وائس چانسلر ہیں اس کانفرنس میں بطور مہمان خصوصی موجود تھے۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے پروفیسر جگدیشور راؤ نے کہا کہ معاشی ترقی اگر صرف کل قومی پیداوار میں اضافہ کیلئے مرکوز ہو تو ایسی ترقی ماحولیاتی نظام اور توازن کے لیے نقصاندہ ثابت ہوتی ہے۔ انہوں نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ بنی نوع انسان نے اپنی ذاتی مفادات کی تکمیل کیلئے اپنے اطراف واکناف کے ماحول کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔ پروفیسر جگدیشور راؤ کے مطابق ماحولیاتی نقصان کے پس منظر میں حاصل کی جانے والی ترقی بے معنی ہے۔ انہوں نے اس

بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نہ صرف خواتین کو سائنس کے میدان میں آگے بڑھنے کیلئے ایک پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے بلکہ طلبہ میں بھی پائیدار دیرپا ترقی کے اہداف کے متعلق شعور بیداری کا بھی کام کر رہی ہے۔ پروفیسر احمد کمال، بٹس پلانی، حیدرآباد کے سینئر ایمریٹس ہیں۔ انہیں اس بین الاقوامی سائنس کانفرنس میں بطور سرپرست اعلیٰ مدعو کیا گیا تھا۔ اپنے کلیدی خطبہ میں پروفیسر احمد کمال نے کہا کہ آج کے دور میں انسانوں نے اپنے علاج معالجے کے لیے ترقی کے بہت سارے وسائل اکٹھا کر لیے لیکن یہی وسائل، ماحول اور ماحولیات کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ اس حوالے سے انہوں نے آئی ڈی پی ایل، بالانگر، حیدرآباد کی مثال دی۔ اس ادویہ ساز کمپنی کی جانب سے جو صنعتی فضلہ تھا وہ حسین ساگر میں بہایا جاتا تھا جس کے سبب اس تالاب کا پانی استعمال کے قابل نہ رہا اور اس کی آبی زندگی ختم ہو کر رہ گئی۔ لیکن آج ماحولیات کے تحفظ کے حوالے سے کافی قوانین بھی بن گئے ہیں اور صورت حال بھی تبدیل ہوئی ہے۔ اب اس بات کا خاص طور پر خیال رکھا جارہا ہے کہ ادویہ سازی کی صنعت ہو یا کوئی اور صنعتی فضلے کو مناسب طور پر ٹھکانے لگانا اور ماحولیات کو ہونے والے نقصانات کو کم سے کم کرنا پہلی ترجیح قرار پایا ہے۔ قبل ازیں پروگرام کے آغاز میں ڈین اسکول آف سائنس پروفیسر سلمان احمد خان نے بین الاقوامی اردو سائنس کانفرنس کے سبھی مہمانوں کا خیر مقدم کیا۔ کانفرنس میں جن 23 اسکولوں کے طلبہ نے شرکت کی ان میں سے بہترین پراجیکٹس کو انعامات اور اسناد سے بھی نوازا گیا۔ اس کانفرنس میں بین الاقوامی شرکاء بھی آن لائن شریک تھے جنہوں نے کانفرنس کے موضوع پر اپنے مقالہ جات پیش کیے۔

5 MAR 2024

Sakshi

సుస్థిర భవిష్యత్తు కోసం సైన్స్

మనూ వీసీ ప్రొ.ఐనుల్‌హసన్

రాయదుర్గం: సుస్థిర భవిష్యత్తు కోసం సైన్స్ అని మనూ వైస్‌చాన్స్‌లర్ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్ హసన్ పేర్కొన్నారు. గచ్చిబౌలిలోని ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో స్కూల్ ఆఫ్ సైన్స్ ఆధ్వర్యంలో మొదటి అంతర్జాతీయ ఉర్దూ సైన్స్ కాన్ఫరెన్స్-2024 సోమవారం నిర్వహించారు. ఈ సందర్భంగా సుస్థిర భవిష్యత్తు కోసం సైన్స్ అనే అంశంపై ప్రారంభ సమావేశంలో ఆయన పాల్గొన్నారు. అనంతరం ఆయన మాట్లాడుతూ నేడు కృత్రిమ మేధస్సు కీలకపాత్ర పోషిస్తుందన్నారు. హెచ్‌సీయూ వైస్‌చాన్స్‌లర్ ప్రొఫెసర్ బీజేరావు మాట్లాడుతూ మానవ శరీరం ప్రతికూల పరిచయ వ్యవస్థగా అభివృద్ధి చెందుతోందన్నారు. హైదరాబాద్‌లోని బిట్స్‌పిలానీ సీనియర్ ప్రొఫెసర్ అహ్మద్ కమల్ ఫార్మాస్యూటికల్

సదస్సులో పాల్గొన్న వీసీ ఐనుల్‌హసన్, హెచ్‌సీయూ వీసీ ప్రొఫెసర్ బీజేరావు, ప్రొఫెసర్లు

కెమిస్ట్రీలో ఔషధాల తయారీ గురించి వివరించారు. ఈ సమావేశంలో ప్రొఫెసర్ సల్మాన్ అహ్మద్‌ఖాన్, డాక్టర్‌సలావుద్దీన్ సయ్యద్, డాక్టర్ మాజిద్ అలీ చౌదరి ప్రసంగించారు. ఈ సందర్భంగా సదస్సులో వివిధ విభాగాలకు చెందిన విద్యార్థులు 150 సైన్స్ ఎగ్జిబిట్లను ప్రదర్శించారు.

روزنامہ پیغام مادر وطن دہلی
www.paigammw.com
PAIGAM MADRE WATAN | पैगाम मादरे वतन

بین جامعاتی ثقافتی فیسٹول میں اردو یونیورسٹی کو چوتھی پوزیشن

Paigam Madre Watan by · 2 مارچ 2024

حیدرآباد، یکم مارچ، بین جامعات ثقافتی فیسٹول میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے چوتھا مقام حاصل کیا۔ یہ فیسٹیول ایسوسی ایشن آف انڈین یونیورسٹیز کی جانب سے 22 تا 26 فروری جے ایس ایس سائنس اینڈ ٹیکنالوجی یونیورسٹی، میسور میں منعقد ہوا، جس میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے بشمول جملہ 28 یونیورسٹیوں کے طلبہ نے رقص، موسیقی، ادبی مقابلے، تھیٹر اور فنونِ لطیفہ کے مختلف مقابلوں میں تقریباً 1250 طلبہ نے حصہ لیا۔ اس یوتھ فیسٹیول میں تلنگانہ، کرناٹک اور چھتیس گڑھ کی یونیورسٹیوں کے طلباء نے اپنی تہذیب و ثقافت کی نمائندگی کی۔

یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ ساؤتھ ایسٹ زون میں مختلف ریاست واضلاع کی نمائندگی کرنے والی یونیورسٹیز کے بیچ ریاست تلنگانہ کی نمائندگی جس کے حصے میں آئی وہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ہے۔

ایسوسی ایشن آف انڈین یونیورسٹیز کی جانب سے منعقد کردہ یہ فیسٹول 5 دن تک جاری رہا۔ اس فیسٹیول میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے طلباء نے تھیٹر (مائم) میں چوتھی پوزیشن حاصل کی جبکہ اسکٹ میں یونیورسٹی کو پانچواں مقام حاصل ہوا۔ فیسٹول کے دوران اردو یونیورسٹی کے طلبہ نے تھیٹر، ڈیبیٹ، اسکیچ اور اسکٹ کے مقابلوں میں حصہ لیا۔

اردو یونیورسٹی ڈراما کلب کے سکریٹری مصباح ظفر نے کلچرل کوارڈینیٹر اسسٹنٹ پروفیسر مسٹر معراج کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ آج جو ہم اردو یونیورسٹی کے کلچر اور ریاست تلنگانہ کی نمائندگی کر رہے ہیں اس میں یونیورسٹی کے کلچرل کوارڈینیٹر مسٹر معراج کا بہت اہم رول ہے۔ اسی طرح ڈراما کلب کے جوائن سکریٹری نور مجسم نے بھی شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن، کلچرل کوارڈینیٹر مسٹر معراج اور ڈی ایس ڈبلیو کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اردو یونیورسٹی کے طلباء پر بھروسہ کرتے ہوئے اپنی سرپرستی میں ہم طلباء کو سینتیسویں بین ریاستی ثقافتی مقابلے میں حصہ لینے میں ہر طرح کی مدد کی۔

ڈاکٹر محمد مصطفی علی سروری

Al Hayat, Ranchi 5-3-24

نئی ایجادات انسانی ضروریات کے تابع اور ماحول دوست ہونی چاہئیں

مانو نے میں پہلی اردو بین الاقوامی سائنس کانفرنس سے حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی اور مانو کے وائس چانسلرس کا خطاب

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد: نئی ایجادات انسانی ضروریات کے تابع ہونی چاہئیں۔ کیونکہ ہم نے اندھی ترقی کی دوڑ میں ماحولیات کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں منعقدہ پہلی بین الاقوامی سائنس کانفرنس 2024 کے افتتاحی اجلاس میں کیا۔ "سائنس پائیدار مستقبل کے لیے" کے زیر عنوان کانفرنس کا انعقاد عمل میں آیا۔ پروفیسر حسن نے کہا کہ نوجوان نسل کو صرف سائنس کی جانب ہی نہیں بلکہ سماجی علوم کی اہمیت سے بھی واقف کروانا چاہیے۔ تاکہ وہ سائنس کا استعمال بھی سماجی ذمہ داریوں احساس کے ساتھ کریں۔ پروفیسر سید عین الحسن نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ سائنس کانفرنس میں 123 اسکولوں کے طلبہ کی جانب سے 150 سائنس ماڈلس پیش کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ اردو یونیورسٹی کے پلیٹ فارم سے اردو میں سائنسی علوم کے فروغ کے لیے دور رس اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ پروفیسر باسوتکر جگدیشور راؤ جو حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی کے وائس چانسلر ہیں اس کانفرنس میں بطور مہمان خصوصی موجود تھے۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے پروفیسر جگدیشور راؤ نے کہا کہ معاشی ترقی اگر صرف کل قومی پیداوار میں اضافہ کے لیے مرکوز ہو تو ایسی ترقی ماحولیاتی نظام اور توازن کے لیے نقصاندہ ثابت ہوتی ہے۔ انہوں نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ بنی نوع انسان نے اپنی ذاتی مفادات کی تکمیل کے لیے اپنے اطراف و اکناف کے ماحول کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔ پروفیسر جگدیشور راؤ کے مطابق ماحولیاتی نقصان کے پس منظر میں حاصل کی جانے والی ترقی بے معنی ہے۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نہ صرف خواتین کو سائنس کے میدان میں آگے بڑھنے کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے بلکہ طلبہ میں بھی پائیدار دیرپا ترقی کے اہداف کے متعلق شعور بیداری کا بھی کام کر رہی ہے۔ پروفیسر احمد کمال، بٹس پلانی، حیدرآباد کے سینئر ایمریٹس ہیں۔ انہیں اس بین الاقوامی سائنس کانفرنس میں بطور سرپرستِ اعلیٰ مدعو کیا گیا تھا۔ اپنے کلیدی خطبہ میں پروفیسر احمد کمال نے کہا کہ آج کے دور میں انسانوں نے اپنے علاج معالجہ کے لیے ترقی کے بہت سارے وسائل اکٹھا کر لیے لیکن یہی وسائل، ماحول اور ماحولیات کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ اس حوالے سے انہوں نے آئی ڈی پی ایل، بالا نگر، حیدرآباد کی مثال دی۔ اس ادویہ ساز کمپنی کی جانب سے جو صنعتی فضلہ تھا وہ حسین ساگر میں بہایا جاتا تھا جس کے سبب اس تالاب کا پانی استعمال کے قابل نہ رہا اور اس کی آبی زندگی ختم ہو کر رہ گئی۔ لیکن آج ماحولیات کے تحفظ کے حوالے سے کافی قوانین بھی بن گئے ہیں اور صورت حال بھی تبدیل ہوئی ہے۔ اب اس بات کا خاص طور پر خیال رکھا جا رہا ہے کہ ادویہ سازی کی صنعت ہو یا کوئی اور صنعتی فضلے کو مناسب طور پر ٹھکانے لگانا اور ماحولیات کو ہونے والے نقصانات کو کم سے کم کرنا پہلی ترجیح قرار پایا ہے۔ قبل ازیں پروگرام کے آغاز میں ڈین اسکول آف سائنس پروفیسر سلمان احمد خان نے بین الاقوامی اردو سائنس کانفرنس کے سبھی مہمانوں کا خیر مقدم کیا۔ کانفرنس کے کنوینر ڈاکٹر سید صلاح الدین نے پہلی بین الاقوامی اردو سائنس کانفرنس کے اغراض و مقاصد بیان کرتے ہوئے کہا کہ اس کانفرنس میں اسکولی طلبہ کو بھی خاص طور پر حصہ دار بنایا گیا ہے تاکہ یہ طلبہ آگے چل کر صحت مند، ماحول دوست، دیرپا ترقی کے اہداف حاصل کرنے کے لیے سنجیدگی سے کام کریں۔ کانفرنس میں جن 123 اسکولوں کے طلبہ نے شرکت کی ان میں سے بہترین پراجیکٹس کو انعامات اور اسناد سے بھی نوازا گیا۔ اس کانفرنس میں بین الاقوامی شرکاء بھی آن لائن شریک تھے جنہوں نے کانفرنس کے موضوع پر اپنے مقالہ جات پیش کیے۔

हिंदी डेली HINDI DAILY Telangana
05 Mar 2024 - Page 5

मानु में पहला अंतर्राष्ट्रीय उर्दू विज्ञान सम्मेलन संपन्न

हैदराबाद 4 मार्च
(हिंदी डेली ब्यूरों),

मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू के कुलपति प्रोफेसर सैयद ऐनुल हसन ने कहा, "वैज्ञानिक मानवीय चिंताओं का समाधान लेकर आ रहे हैं और वास्तव में इसकी आवश्यकता है। हमने गुरुत्वाकर्षण से सापेक्षता तक अपनी यात्रा शुरू की, अब कुछ और, कृत्रिम बुद्धिमत्ता का युग हावी हो रहा है।" यूनिवर्सिटी (मानु) आज स्कूल ऑफ साइंस (SoS), मानु द्वारा आयोजित पहले अंतर्राष्ट्रीय उर्दू विज्ञान सम्मेलन 2024 "सतत भविष्य के लिए विज्ञान" के उद्घाटन किया गया। मुख्य अतिथी कुलपति, हैदराबाद सेंट्रल यूनिवर्सिटी प्रोफेसर बासुथकर जगदीश्वर राव, और मुख्य वक्ता सीनियर प्रोफेसर एमेरिटस, बिट्स-पिलानी, प्रोफेसर अहमद कमाल थे। प्रो. ऐनुल हसन ने इस बात पर प्रसन्नता व्यक्त की कि सम्मेलन में 23 विद्यालयों के छात्र-छात्राओं द्वारा 150 विज्ञान मॉडल प्रस्तुत किये जा रहे हैं। उन्होंने कहा, (मानु) वैज्ञानिक अध्ययन को बढ़ावा देने के लिए एक मंच प्रदान कर रहा है। प्रोफेसर बी.जे. राव ने अपने संबोधन में कहा कि प्रत्येक जीडीपी केंद्रित विकास गतिविधि पर्यावरणीय पारिस्थितिकी तंत्र को नुकसान पहुंचाएगी। मानव शरीर एक नकारात्मक परिचय आधार प्रणाली के रूप में विकसित होता है।

जब हम स्वयं को व्यवस्थित करते हैं, तो हम क्षतिपूर्तिपूर्वक अपने परिवेश को अव्यवस्थित करते हैं। हमारे विकास की कीमत पर परिवेश में एन्ट्रापी बढ़ेगी। पूरी प्रक्रिया ऐसी है कि जब आप कुछ विकसित करेंगे तो कुछ और अविकसित रह जाएगा। सम्मेलन दो महत्वपूर्ण बिंदुओं को कवर कर रहा है - विज्ञान में महिलाओं का योगदान और छात्रों के दिमाग को आकार देने में विज्ञान की भूमिका, दोनों भविष्य की स्थिरता से जुड़ रहे हैं। उन्होंने कहा, ये बहुत महत्वपूर्ण धागे हैं जो आज और कल आपस में जुड़ रहे हैं। प्रोफेसर अहमद कमाल ने अपने पावर प्वाइंट प्रेजेंटेशन के माध्यम से "फार्मास्युटिकल ग्रीन केमिस्ट्री के माध्यम से स्थिरता में सुधार" विषय पर प्रकाश डाला। उन्होंने फार्मास्युटिकल केमिस्ट्री में दवा बनाने से जुड़े चरणों के बारे में विस्तार से बताया। उन्होंने अपना प्रेजेंटेशन जारी रखते हुए कहा कि आज के युग में मानव ने अपनी चिकित्सा के लिए विकास के कई संसाधन जुटाए हैं लेकिन ये संसाधन पर्यावरण और पारिस्थितिकी तंत्र को नुकसान पहुंचा रहे हैं। आज पर्यावरण की सुरक्षा को लेकर कई कानून बनाये गये हैं। उन्होंने कहा कि अब इस बात पर विशेष ध्यान दिया जा रहा है कि चाहे दवा उद्योग हो या कोई अन्य औद्योगिक कचरा, उचित निपटान और पर्यावरण को होने वाले नुकसान को कम करना पहली प्राथमिकता बन गई है। इससे पहले एसओएस के डीन प्रो. सलमान अहमद खान ने स्वागत भाषण दिया। सम्मेलन के संयोजक, डॉ सलाहुद्दीन सैयद, एसोसिएट प्रोफेसर (रसायन विज्ञान) ने सम्मेलन के बारे में जानकारी दी और धन्यवाद प्रस्ताव रखा। डॉ. माजिद अली चौधरी, सहायक प्रोफेसर (गणित) सह-संयोजक थे।

THE DAILY PASBAN روزنامہ پاسبان

05-03-2024

نئی ایجادات انسانی ضروریات کے تابع اور ماحول دوست ہونی چاہئیں

مانو میں پہلی اردو بین الاقوامی سائنس کانفرنس سے حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی اور مانو کے وائس چانسلرس کا خطاب

حیدرآباد، 4؍ مارچ (پریس نوٹ) نئی ایجادات انسانی ضروریات کے تابع ہونی چاہئیں۔ کیونکہ ہم نے اندھی ترقی کی دوڑ میں ماحولیات کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں منعقدہ پہلی بین الاقوامی سائنس کانفرنس2024 کے افتتاحی اجلاس میں خطاب کر رہے تھے۔ ''سائنس پائیدار مستقبل کیلئے'' کے زیر عنوان کانفرنس کا انعقاد عمل میں آیا۔ پروفیسر حسن نے کہا کہ نوجوان نسل کو صرف سائنس کی جانب ہی نہیں بلکہ سماجی علوم کی اہمیت سے بھی واقف کروانا چاہیے۔ تا کہ وہ سائنس کا استعمال بھی سماجی ذمہ داریوں احساس کے ساتھ کریں۔ پروفیسر سید عین الحسن نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ سائنس کانفرنس میں 23 اسکولوں کے طلبہ کی جانب سے 150 سائنس ماڈلس پیش کیے جارہے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ اردو یونیورسٹی کے پلیٹ فارم سے اردو میں سائنسی علوم کے فروغ کیلئے دور رس اقدامات کیے جارہے ہیں۔ پروفیسر باسوتکر جگدیشور راؤ جو حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی کے وائس چانسلر ہیں اس کانفرنس میں بطورِ مہمانِ خصوصی موجود تھے۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے پروفیسر جگدیشور راؤ نے کہا کہ معاشی ترقی اگر صرف کل قومی پیداوار میں اضافہ کے لیے مرکوز ہو تو ایسی ترقی ماحولیاتی نظام اور توازن کیلئے نقصاندہ ثابت ہوتی ہے۔ انہوں نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ بنی نوع انسان نے اپنی ذاتی مفادات کی تکمیل کیلئے اپنے اطراف و اکناف کے ماحول کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔ پروفیسر جگدیشور راؤ کے مطابق ماحولیاتی نقصان کے پس منظر میں حاصل کی جانے والی ترقی بے معنی ہے۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نہ صرف خواتین کو سائنس کے میدان میں آگے بڑھنے کیلئے ایک پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے بلکہ طلبہ میں بھی پائیدار دیرپا ترقی کے اہداف کے متعلق شعور بیداری کا بھی کام کر رہی ہے۔ پروفیسر احمد کمال، بٹس پلانی، حیدرآباد کے سینئر ایمریٹس ہیں۔ انہیں اس بین الاقوامی سائنس کانفرنس میں بطور سرپرستِ اعلیٰ مدعو کیا گیا تھا۔ اپنے کلیدی خطبہ میں پروفیسر احمد کمال نے کہا کہ آج کے دور میں انسانوں نے اپنے علاج معالجہ کے لیے ترقی کے بہت سارے وسائل اکٹھا کر لیے لیکن یہی وسائل، ماحول اور ماحولیات کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ اس حوالے سے انہوں نے آئی ڈی پی ایل، بالانگر، حیدرآباد کی مثال دی۔ اس ادویہ ساز کمپنی کی جانب سے جو صنعتی فضلہ تھا وہ حسین ساگر میں بہایا جاتا تھا جس کے سبب اس تالاب کا پانی استعمال کے قابل نہ رہا اور اس کی آبی زندگی ختم ہو کر رہ گئی۔ لیکن آج ماحولیات کے تحفظ کے حوالے سے کافی قوانین بھی بن گئے ہیں اور صورت حال بھی تبدیل ہوئی ہے۔ اب اس بات کا خاص طور پر خیال رکھا جارہا ہے کہ ادویہ سازی کی صنعت ہو یا کوئی اور صنعتی فضلے کو مناسب طور پر ٹھکانے لگانا اور ماحولیات کو ہونے والے نقصانات کو کم سے کم کرنا پہلی ترجیح قرار پایا ہے۔ قبل ازیں پروگرام کے آغاز میں ڈین اسکول آف سائنس پروفیسر سلمان احمد خان نے بین الاقوامی اردو سائنس کانفرنس کے سبھی مہمانوں کا خیر مقدم کیا۔ کانفرنس کے کنوینر ڈاکٹر سید صلاح الدین نے پہلی بین الاقوامی اردو سائنس کانفرنس کے اغراض و مقاصد بیان کرتے ہوئے کہا کہ اس کانفرنس میں اسکولی طلبہ کو بھی خاص طور پر حصہ دار بنایا گیا ہے تا کہ یہ طلبہ آگے چل کر صحت مند، ماحول دوست، دیرپا ترقی کے اہداف حاصل کرنے کیلئے سنجیدگی سے کام کریں۔ کانفرنس میں جن 23 اسکولوں کے طلبہ نے شرکت کی ان میں سے بہترین پراجیکٹس کو انعامات اور اسناد سے بھی نوازا گیا۔ اس کانفرنس میں بین الاقوامی شرکاء بھی آن لائن شریک تھے جنہوں نے کانفرنس کے موضوع پر اپنے مقالہ جات پیش کیے۔

5-3-2024

سیاسی افق دہلی

بین جامعاتی ثقافتی فیسٹول میں اردو یونیورسٹی کو چوتھی پوزیشن

حیدرآباد(پریس نوٹ) بین جامعات ثقافتی فیسٹول میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے چوتھا مقام حاصل کیا۔ یہ فیسٹول ایسوسی ایشن آف انڈین یونیورسٹیز کی جانب سے 22 تا 26 فروری جے ایس ایس سائنس اینڈ ٹیکنالوجی یونیورسٹی، میسور میں منعقد ہوا، جس میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے بشمول جملہ 28 یونیورسٹیوں کے طلبہ نے رقص، موسیقی، ادبی مقابلے، تھیٹر اور فنون لطیفہ کے مختلف مقابلوں میں تقریباً 1250 طلبہ نے حصہ لیا۔ اس یوتھ فیسٹول میں تلنگانہ، کرناٹک اور چھتیس گڑھ کی یونیورسٹیوں کے طلباء نے اپنی تہذیب وثقافت کی نمائندگی کی۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ ساؤتھ ایسٹ زون میں مختلف ریاست واضلاع کی نمائندگی کرنے والی یونیورسٹیز کے بیچ ریاست تلنگانہ کی نمائندگی جس کے حصے میں آئی وہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ہے۔ ایسوسی ایشن آف انڈین یونیورسٹیز کی جانب سے منعقد کردہ یہ فیسٹول 5 دن تک جاری رہا۔ اس فیسٹول میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے طلباء نے تھیٹر (مائم) میں چوتھی پوزیشن حاصل کی جبکہ اسکٹ میں یونیورسٹی کو پانچواں مقام حاصل ہوا۔ فیسٹول کے دوران اردو یونیورسٹی کے طلبہ نے تھیٹر، ڈبیٹ، اسپیچ اور اسکٹ کے مقابلوں میں حصہ لیا۔ اردو یونیورسٹی ڈراما کلب کے سکریٹری مصباح ظفر نے کلچرل کوآرڈینیٹر اسسٹنٹ پروفیسر مسٹر معراج کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ آج جو ہم اردو یونیورسٹی کے کلچر اور ریاست تلنگانہ کی نمائندگی کر رہے ہیں اس میں یونیورسٹی کے کلچرل کوآرڈینیٹر مسٹر معراج کا بہت اہم رول ہے۔ اسی طرح ڈراما کلب کے جوائن سکریٹری نور مجسم نے بھی شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن، کلچرل کوآرڈینیٹر مسٹر معراج اور ڈی ایس ڈبلیو کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اردو یونیورسٹی کے طلباء پر بھروسہ کرتے ہوئے اپنی سرپرستی میں ہم طلباء کو سینتیسویں بین ریاستی ثقافتی مقابلے میں حصہ لینے میں ہر طرح کی مدد کی۔

5-3-2024

سیاسی افق دہلی

نئی ایجادات انسانی ضروریات کے تابع اور ماحول دوست ہونی چاہئیں

مانو نے میں پہلی اردو بین الاقوامی سائنس کانفرنس سے حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی اور مانو کے وائس چانسلرس کا خطاب

حیدرآباد، 4 مارچ (پریس نوٹ) نئی ایجادات انسانی ضروریات کے تابع ہونی چاہئیں۔ کیونکہ ہم نے اندھی ترقی کی دوڑ میں ماحولیات کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں منعقدہ پہلی بین الاقوامی سائنس کانفرنس 2024 کے افتتاحی اجلاس میں کیا۔ ''سائنس پائیدار مستقبل کے لیے'' کے زیر عنوان کانفرنس کا انعقاد عمل میں آیا۔ پروفیسر حسن نے کہا کہ نوجوان نسل کو صرف سائنس کی جانب ہی نہیں بلکہ سماجی علوم کی اہمیت سے بھی واقف کروانا چاہیے۔ تاکہ وہ سائنس کا استعمال بھی سماجی ذمہ داریوں احساس کے ساتھ کریں۔ پروفیسر سید عین الحسن نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ سائنس کانفرنس میں 23 اسکولوں کے طلبہ کی جانب سے 150 سائنس ماڈلس پیش کیے جارہے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ اردو یونیورسٹی کے پلیٹ فارم سے اردو میں سائنسی علوم کے فروغ کے لیے دوررس اقدامات کیے جارہے ہیں۔ پروفیسر باسوتکر جگدیشور راؤ جو حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی کے وائس چانسلر ہیں اس کانفرنس میں بطور مہمان خصوصی موجود تھے۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے پروفیسر جگدیشور راؤ نے کہا کہ معاشی ترقی اگر صرف کل قومی پیداوار میں اضافہ کے لیے مرکوز ہو تو ایسی ترقی ماحولیاتی نظام اور توازن کے لیے نقصاندہ ثابت ہوتی ہے۔ انہوں نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ بنی نوع انسان نے اپنی ذاتی مفادات کی تکمیل کے لیے اپنے اطراف و اکناف کے ماحول کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔ پروفیسر جگدیشور راؤ کے مطابق ماحولیاتی نقصان کے پس منظر میں حاصل کی جانے والی ترقی بے معنی ہے۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نہ صرف خواتین کو سائنس کے میدان میں آگے بڑھنے کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کررہی ہے بلکہ طلبہ میں بھی پائیدار دیرپا ترقی کے اہداف کے متعلق شعور بیداری کا بھی کام کررہی ہے۔

Urdu Action, 05-03-2024

مستقبل کی تشکیل سال 2047 تک کے موضوع پر دو روزہ قومی کانفرنس

حیدرآباد، 4/ مارچ (پریس نوٹ) 29 فروری 2024 کو ''مستقبل کی تشکیل سال 2047 تک'' کے موضوع پر دو روزہ قومی کانفرنس کا انعقاد عمل میں آیا۔ افتتاحی سیشن کے بعد، پروفیسر ایم جگدیش کمار اور شعبہ تعلیم و تربیت کے اساتذہ اور طلبہ کے ساتھ تبادلہ خیال کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر طلبہ نے تعلیمی میدان سے متعلق کئی اہم موضوعات پر پروفیسر ایم جگدیش کمار سے سوالات کیے جس کے انہوں نے تشفی بخش جوابات دیے۔ ساتھ ہی 4 تکنیکی سیشن منعقد کیے گئے جن میں سے ہر ایک کی صدارت ممتاز ماہرین تعلیم پروفیسر رام کرشنا، پروفیسر انورادھا، پروفیسر مشتاق احمد پٹیل، اور پروفیسر مدھوسدھن نے کی۔ ڈاکٹر سید امان عبید، ڈاکٹر ثمینہ باسو، ڈاکٹر نوشاد حسین، اور ڈاکٹر شیخ شبیر شیخ وسیم نے ان سیشنز کو کوآرڈینٹ کیا۔ ان سیشنز نے تعلیم کے مستقبل کی تشکیل کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ یکم/ مارچ 2024 کانفرنس کے دوسرے دن پروفیسر امرتھ جی کمار، پروفیسر گھنٹہ رمیش، پروفیسر ایم ٹی وی ناگراجو، اور پروفیسر ٹی مرونالنی کی صدارت میں چار تکنیکی سیشنز ہوئے۔ ڈاکٹر رفیع محمد، ڈاکٹر محمد اطہر، ڈاکٹر اشرف نواز، اور ڈاکٹر اشوانی نے ان سیشنز کو کو آرڈینیٹ کیا، ان سیشنز میں تعلیم میں اختراعی طریقوں اور ابھرتے ہوئے رجحانات پر توجہ مرکوز کی گئی۔

''اساتذہ کی تعلیم میں اصلاحات اور اختراعات: آگے کی سمت'' کے موضوع پر ایک پینل ڈسکشن نے کانفرنس کو مزید تقویت بخشی۔ پروفیسر امرتھ جی کمار، پروفیسر سری نواسا راؤ، پروفیسر ٹی مرونالنی، پروفیسر راما کونڈاپلی، پروفیسر وینکیا، پروفیسر گھنٹہ رمیش، اور پروفیسر صدیقی محمد محمود جیسی معروف شخصیات سمیت پینلسٹ نے بصیرت انگیز اور قابل غور سفارشات پیش کیں۔

Urdu Action, 05-03-2024

نئی ایجادات انسانی ضروریات کے تابع اور ماحول دوست ہونی چاہئیں

مانو نے میں پہلی اردو بین الاقوامی سائنس کانفرنس سے حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی اور مانو کے وائس چانسلرس کا خطاب

حیدرآباد، 4/ مارچ (پریس نوٹ) نئی ایجادات انسانی ضروریات کے تابع ہونی چاہئیں۔ کیونکہ ہم نے اندھی ترقی کی دوڑ میں ماحولیات کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں منعقدہ پہلی بین الاقوامی سائنس کانفرنس 2024 کے افتتاحی اجلاس میں کیا۔ ''سائنس پائیدار مستقبل کے لیے'' کے زیرعنوان کانفرنس کا انعقاد عمل میں آیا۔ پروفیسر حسن نے کہا کہ نوجوان نسل کو صرف سائنس کی جانب ہی نہیں بلکہ سماجی علوم کی اہمیت سے بھی واقف کروانا چاہیے۔ تاکہ وہ سائنس کا استعمال بھی سماجی ذمہ داریوں احساس کے ساتھ کریں۔ پروفیسر سید عین الحسن نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ سائنس کانفرنس میں 23 اسکولوں کے طلبہ کی جانب سے 150 سائنس ماڈلس پیش کیے جارہے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ اردو یونیورسٹی کے پلیٹ فارم سے اردو میں سائنسی علوم کے فروغ کے لیے دوررس اقدامات کیے جارہے ہیں۔

پروفیسر باسوتکر جگدیشور راؤ جو حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی کے وائس چانسلر ہیں اس کانفرنس میں بطورِ مہمانِ خصوصی موجود تھے۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے پروفیسر جگدیشور راؤ نے کہا کہ معاشی ترقی اگر صرف کل قومی پیداوار میں اضافہ کے لیے مرکوز ہو تو ایسی ترقی ماحولیاتی نظام اور توازن کے لیے نقصاندہ ثابت ہوتی ہے۔ انہوں نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ بنی نوع انسان نے اپنی ذاتی مفادات کی تکمیل کے لیے اپنے اطراف و اکناف کے ماحول کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔ پروفیسر جگدیشور راؤ کے مطابق ماحولیاتی نقصان کے پس منظر میں حاصل کی جانے والی ترقی بے معنی ہے۔

انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نہ صرف خواتین کو سائنس کے میدان میں آگے بڑھنے کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کررہی ہے بلکہ طلبہ میں بھی پائیدار دیرپا ترقی کے اہداف کے متعلق شعور بیداری کا بھی کام کررہی ہے۔ پروفیسر احمد کمال، بٹس پلانی، حیدرآباد کے سینئر ایمرٹس ہیں۔ انہیں اس بین الاقوامی سائنس کانفرنس میں بطورِ سرپرستِ اعلیٰ مدعو کیا گیا تھا۔ اپنے کلیدی خطبہ میں پروفیسر احمد کمال نے کہا کہ آج کے دور میں انسانوں نے اپنے علاج معالجہ کے لیے ترقی کے بہت سارے وسائل اکٹھا کرلیے لیکن یہی وسائل، ماحول اور ماحولیات کو نقصان پہنچارہے ہیں۔ اس حوالے سے انہوں نے آئی ڈی پی ایل، بالانگر، حیدرآباد کی مثال دی۔ اس ادویہ ساز کمپنی کی جانب سے جو صنعتی فضلہ تھا وہ حسین ساگر میں بہایا جاتا تھا جس کے سبب اس تالاب کا پانی استعمال کے قابل نہ رہا اور اس کی آبی زندگی ختم ہوکررہ گئی۔

HINDI MILAP

5 MAR 2024

Times of India

मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی

MAULANA AZAD NATIONAL URDU UNIVERSITY

(A Central University Accredited "A+" Grade by NAAC)

प्रवेश अधिसूचना 2024-25

मानू मॉडल स्कूल, हैदराबाद

सीबीएससी से सम्बद्ध (सम्बद्धता सं. 120001)

मानू मॉडल स्कूल हैदराबाद शैक्षिक वर्ष 2024-25 के लिए कक्षा I से IX और XI में प्रवेश हेतु आवेदन आमंत्रित करता है। शिक्षा का माध्यम उर्दू है। जो इच्छुक हैं वे वेबसाइट **www.manuu.edu.in** से रजिस्ट्रेशन फार्म डाउनलोड कर सकते हैं। भरे हुए रजिस्ट्रेशन फार्म को रु. 20/- के रजिस्ट्रेशन शुल्क के साथ स्कूल में प्रस्तुत कर सकते हैं।

कक्षा	प्रस्तुत करने की प्रारंभ तिथि	प्रस्तुत करने की अंतिम तिथि
कक्षा I	6 मार्च, 2024	23 मार्च, 2024
कक्षा II से IX	1 अप्रैल, 2024	15 अप्रैल, 2024
कक्षा - XI	(प्रवेश कक्षा X के परिणाम घोषित होने के बाद आरंभ होंगे)	

सम्पर्क नंबर : 040-24473770 रजिस्ट्रार

मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی

MAULANA AZAD NATIONAL URDU UNIVERSITY

(A Central University Accredited "A+" Grade by NAAC)

Admission Notification 2024-25

MANUU Model School, Hyderabad

Affiliated to CBSE (Affiliation No. 120001)

MANUU Model School Hyderabad invites applications for admission in class I to IX and XI for academic year 2024-25. The Medium of Instruction is Urdu. Those interested may download Registration form from the Website www.manuu.edu.in. The filled in Registration form may be submitted at school with a registration fee of Rs.20/-.

Class	Start date for submission	Last date for submission
Class I	6th March 2024	23rd March, 2024
Class II to IX	1st April, 2024	15th April, 2024
Class XI	(Admissions will begin after declaration of class X Results)	

Contact Number: 040-24473770 ***Registrar***

بتاریخ 5 MAR 2024

سیاست

(Yousuf Ads)

मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی
MAULANA AZAD NATIONAL URDU UNIVERSITY
A Central University under Ministry of Education
Government of India

اعلامیہ برائے داخلہ، مانو ماڈل اسکول حیدرآباد

(سی بی ایس ای سے ملحق، CBSE Affiliation No.120001)

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے ماڈل اسکول حیدرآباد، جس کا ذریعہ تعلیم اردو ہے، کلاس I (اول) تا کلاس IX (نہم) اور XI (گیارہویں) میں تعلیمی سال 2024-25 کے لیے داخلے کا اعلان کیا جاتا ہے۔ داخلے کے خواہشمند درخواست فارم مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.manuu.edu.in سے ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔ تکمیل شدہ درخواست فارم رجسٹریشن فیس 20 روپیوں کے ساتھ اسکول میں جمع کریں۔

رجسٹریشن فارم ڈاؤن لوڈ کرنے یا اسکول کے آفس سے حاصل کرنے کی تاریخ	تکمیل شدہ رجسٹریشن فارم کے ادخال کی آخری تاریخ
☆ جماعت I (اول) 6/ مارچ 2024	23/ مارچ 2024
☆ جماعت دوم تا نہم 1/ اپریل 2024	15/ اپریل 2024

☆ جماعت XI (گیارہویں) میں داخلے دسویں جماعت کے نتائج کے اعلان کے بعد شروع ہوں گے۔

آفس ٹیلیفون نمبر: 040-24473770

رجسٹرار

راشٹریہ سہارا

मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی
MAULANA AZAD NATIONAL URDU UNIVERSITY
A Central University under Ministry of Education
Government of India

اعلامیہ برائے داخلہ، مانو ماڈل اسکول حیدرآباد

(سی بی ایس ای سے ملحق، CBSE Affiliation No.120001)

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے ماڈل اسکول حیدرآباد، جس کا ذریعہ تعلیم اردو ہے، کلاس I (اول) تا کلاس IX (نہم) اور XI (گیارہویں) میں تعلیمی سال 2024-25 کے لیے داخلے کا اعلان کیا جاتا ہے۔ داخلے کے خواہشمند درخواست فارم مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.manuu.edu.in سے ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔ تکمیل شدہ درخواست فارم مع رجسٹریشن فیس 20 روپیوں کے ساتھ اسکول میں جمع کریں۔

رجسٹریشن فارم ڈاؤن لوڈ کرنے یا اسکول کے آفس سے حاصل کرنے کی تاریخ	تکمیل شدہ رجسٹریشن فارم کے ادخال کی آخری تاریخ
☆ جماعت I (اول) 6/ مارچ 2024	23/ مارچ 2024
☆ جماعت دوم تا نہم 1/ اپریل 2024	15/ اپریل 2024

☆ جماعت XI (گیارہویں) میں داخلے دسویں جماعت کے نتائج کے اعلان کے بعد شروع ہوں گے۔

آفس ٹیلیفون نمبر: 040-24473770

رجسٹرار

RS

رہنمائے دکن

मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی
MAULANA AZAD NATIONAL URDU UNIVERSITY
A Central University under Ministry of Education
Government of India

اعلامیہ برائے داخلہ، مانو ماڈل اسکول حیدرآباد

(سی بی ایس ای سے ملحق، CBSE Affiliation No.120001)

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے ماڈل اسکول حیدرآباد، جس کا ذریعہ تعلیم اردو ہے، کلاس I (اول) تا کلاس IX (نہم) اور XI (گیارہویں) میں تعلیمی سال 2024-25 کے لیے داخلے کا اعلان کیا جاتا ہے۔ داخلے کے خواہشمند درخواست فارم مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.manuu.edu.in سے ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔ تکمیل شدہ درخواست فارم رجسٹریشن فیس 20 روپیوں کے ساتھ اسکول میں جمع کریں۔

رجسٹریشن فارم ڈاؤن لوڈ کرنے یا اسکول کے آفس سے حاصل کرنے کی تاریخ	تکمیل شدہ رجسٹریشن فارم کے ادخال کی آخری تاریخ
☆ جماعت I (اول) 6/ مارچ 2024	23/ مارچ 2024
☆ جماعت دوم تا نہم 1/ اپریل 2024	15/ اپریل 2024

☆ جماعت XI (گیارہویں) میں داخلے دسویں جماعت کے نتائج کے اعلان کے بعد شروع ہوں گے۔

آفس ٹیلیفون نمبر: 040-24473770

رجسٹرار

RD

اعتماد

मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی
MAULANA AZAD NATIONAL URDU UNIVERSITY
A Central University under Ministry of Education
Government of India

اعلامیہ برائے داخلہ، مانو ماڈل اسکول حیدرآباد

(سی بی ایس ای سے ملحق، CBSE Affiliation No.120001)

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے ماڈل اسکول حیدرآباد، جس کا ذریعہ تعلیم اردو ہے، کلاس I (اول) تا کلاس IX (نہم) اور XI (گیارہویں) میں تعلیمی سال 2024-25 کے لیے داخلے کا اعلان کیا جاتا ہے۔ داخلے کے خواہشمند درخواست فارم مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.manuu.edu.in سے ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔ تکمیل شدہ درخواست فارم رجسٹریشن فیس 20 روپیوں کے ساتھ اسکول میں جمع کریں۔

رجسٹریشن فارم ڈاؤن لوڈ کرنے یا اسکول کے آفس سے حاصل کرنے کی تاریخ	تکمیل شدہ رجسٹریشن فارم کے ادخال کی آخری تاریخ
☆ جماعت I (اول) 6/ مارچ 2024	23/ مارچ 2024
☆ جماعت دوم تا نہم 1/ اپریل 2024	15/ اپریل 2024

☆ جماعت XI (گیارہویں) میں داخلے دسویں جماعت کے نتائج کے اعلان کے بعد شروع ہوں گے۔

آفس ٹیلیفون نمبر: 040-24473770

رجسٹرار